انشای اُردو

حصہ اول و دوم

جسکو حکم کپتان فلر صاحب بہادر ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن پنجاب وغیرہ

مولوی کریم الدین صاحب ڈپٹی انسپکٹر مدارس نے

بموجب سررشتہ داری تصنیف کیا

جبکہ یہ کتاب تعلیم اطفال کے لیے نہایت سودمند و فائدہ بخش ہے

بیشتر چار ہزار جلد واسطے طلبا مطابق ارشاد صاحب ممدوح الشان کے

مطبع نامی منشی نولکشور بمقام لکھنؤ میں چھاپی گئی

[illegible]

دیباچہ

انشاء کے معنی لغت میں لکھنا اور پیدا کرنا ہے اور اصطلاح مین وہ فن ہے جس سے طریق لکھنے خطوط اور کاغذات مروجہ معاملات دینوی اور دفاتر سرکاری کا معلوم ہو پس اردو مین ایسی انشاء جو کاغذات مروجہ مابین عوام وخواص اور دفاتر سرکاری کے سکھلانے کی متکفل ہو آسان ترکیب پر مرتب نہو ئی تھی اسلئے حسب الحکم جناب کپتان فلر صاحب بہادر ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن مدارس ممالک پنجاب کے بندہ کریم الدین نے درمیان ماہ جنوری ۱۸۶۳ء کے یہ کتاب طیار کی اور اسلئے کہ بچونکو نام اسکا بآسانی یاد رہے انشای اردو نام رکھا

فہرست حصۂ اول و دوم انشائی اردو

یہ کتاب چار باب پر منقسم ہے

باب اول اسمین وے خطوط اور رقعات ہین جو آپسمین لکھے جاتے ہین چونکہ اسطرح کے خطوط سواے تین قسم کے اور زیادہ نہین ہوسکتے اس لیے تین فصل پر یہ باب منقسم ہوا ✣

فصل اول اسمین وے خط ہین جو خردون کو بزرگون کیطرف لکھنے ہوتے ہین ✣

فصل دوم اسمین وے خطوط ہین جو بزرگون کی طرف سے خردون کے نام پر لکھا کرتے ہین ✣

فصل سوم اسمین درجہ مساوی کے خطوط ہین ✣

باب دوم اسمین عرضی لکھنے کا طور بتلایا ہے اور چند نمونے عرضیون کے لکھے ہین ✣

باب سوم اسمین چند ضروری کاغذات سرکاری ہین جو دفترون اور کچہریون مین لکھے جاتے ہین

باب چہارم اسمین وے کاغذات مندرج ہین جو معاملاتِ دنیاوی مین اہل دنیا اور ان کے کار آمد ہوتے ہین ✣

باب اول

فصل اول

اس فصل مین وے خطوط ہین جو خردون کی طرف سے بزرگون کو لکھے گئے ہین پس اس
مقام پر یہ بتلانا ضرور ہے کہ جب کوئی شخص جو رتبے مین خرد ہو اور وہ کسی بزرگ کے نام خط
لکھنا چاہے تو کئی بات کا اوسکو خیال رکھنا ضرور ہے اول یہ کہ سرے پر القاب اوسکا لکھے
بعد ازان آداب و تسلیمات سے خط شروع کرے اور ادب کا لحاظ بہت رکھے اور
عبارت خط کی الفاظ عام فہم مین مؤدب و فصیح ہو اور آخر مین خط کے سلام یا دعا پر خط کو
ختم کرے القاب سب بزرگون کے اس جگہہ لکھے جاتے ہین انکو یاد رکھے اور یہ بات اس جگہہ
بتلانی ضرور ہے کہ بڑے بڑے القاب و آداب لکھنے اسوقت کے فصحا پسند نہین کرتے
اور قطع نظر اسکے اگر خیال کیجیے تو ایک طرح کی بے ادبی اور ہنسی مین ایسی عبارت
عقلا کے نزدیک داخل ہے اس لیے پرانی انشاؤن کا اتباع کرنا نہ چاہیے *

القاب

۱	باپ	جناب قبلہ گاہی صاحب دام ظلکم
۲	والدہ	والدہ صاحبہ مشفقہ مکرمہ دام مجدہا
۳	دادا	جناب قبلہ و کعبہ دادا صاحب دام ظلکم
۴	نانا	ایضاً نانا ایضاً
۵	پیر	ہادی دین مرشد راہ متین پیر صاحب دام ظلکم
۶	دادی	جناب دادی صاحبہ مکرمہ معظمہ سلامت
۷	نانی	ایضاً نانی ایضاً
۸	پھوپھی	جناب پھوپھی صاحبہ مکرمہ سلامت
۹	ممانی	جناب ممانی صاحبہ مکرمہ مشفقہ سلامت
۱۰	خالہ	جناب خالہ صاحبہ مکرمہ مشفقہ سلامت
۱۱	ماموں	جناب ماموں صاحب قبلہ و کعبہ من سلامت
۱۲	خالو	جناب خالو صاحب قبلہ و کعبہ سلامت
۱۳	بڑا بھائی	بھائی صاحب مشفق و مکرم بندہ سلامت
۱۴	بڑا سالہ	ایضاً
۱۵	بڑی بہن	ہمشیرہ صاحبہ مکرمہ سلامت
۱۶	بڑی سالی	بہن صاحبہ مکرمہ سلامت

باپ کے نام

بعد ادای آداب کے یہ عرض ہے کہ مدت ہوئی کوئی عنایت نامہ آپنے نہیں بھیجا
بروقت تشریف لیجانے کے آپنے ارشاد کیا تھا کہ جب ہم لاہور میں پہونچیں گے
تو تم ہمکو یاد دلانا ہم گورنمنٹ اسکول میں جاکر وہاں کے طلبا کا طریقہ تعلیم زبان
انگریزی کا دریافت کرکے اور کتب خانہ سرکاری سے اچھی اچھی کتابیں جنسے
تمھاری ترقی متصور ہو خرید کر روانہ فرماوینگے اور ایک بہت اچھی تدبیر ترقی علم کی

وہان کے عقلمندون اور استادون سے دریافت کرکے تمکو بتلائین گے جس سے زبان انگریزی مین تم بہت جلد ترقی کر جاؤگے اس لیے بندہ نے یہ نیاز نامہ بطور یاد دہانی آپ کے اقرار کے روانہ کیا ہے آپ اپنا سب حال بود و باش اور وہان کی سکونت اور حال مزاج کا کہ کس طرح پر وہان آپ ہین تحریر فرماکر ہم سب لوگون کی تسلّی فرماوین زیادہ آداب ٭ ـــ

والدہ کے نام

بعد ادای آداب و نیاز کے یہ عرض ہے کہ جسدن سے آپ لاہور کو تشریف لیگئی ہین سب خرد و کلان آپ کو یاد کرتے ہین آپ نے وعدہ کیا تھا کہ ایک مہینے کے بعد مین چلی آؤنگی سو دو مہینے کا عرصہ گذرا اب تک آپ نے کچھ وجہ دیر کرنے کی بھی تحریر نہین فرمائی یہان پر سننے مین آیا ہے کہ ڈائرکٹر صاحب بہادر کے دفتر مین کئی کتابین عورتون کے پڑھنے کے واسطے اردو زبان کی بھی طیار ہوئی ہین ازانجملہ پند سود مند چھپ چکی ہے وہ کتاب بڑی بہن کے واسطے خرید کرکے ضرور روانہ فرماوین اور چونکہ زبان اردو مین بڑی بہن زیادہ ترقی کرنا چاہتی ہے اس لیے مناسب ہے کہ ایک جلد خط تقدیر کی بھی لیتی آوین اور آپ جلد تشریف لاوین یا اگر ابھی آنے مین عرصہ ہو تو وجہ دیر کرنے کی تحریر فرماوین تا کہ ہم سب کی تسلّی ہو فقط زیادہ آداب ٭ ـــ

دادا کے نام

بعد ادای آداب کے یہ عرض ہے کہ بروقت رخصت کے آپ نے ارشاد کیا تھا کہ اگر رحمت اللہ خوب محنت کرکے علم حساب سیکھ لیوے اور کاغذات پٹواری مین خوب مہارت پیدا کر لیوے تو ہم ضلع گوجرانوالہ کے ڈپٹی کمشنر صاحب سے اوسکی سفارش کرکے نوکری معقول اوسکو دلواوینگے پس جناب اوسنے اس نصیحت پر ایسا عمل کیا ہے کہ رات دن محنت کرکے اوسنے حساب بھی سیکھ لیا اور سب کاغذات پٹواری کے یاد کر لیے ہین بلکہ مجموعۂ تعزیرات ہند بھی اوس نے خوب یاد کر لیا ہے اب وہ لائق بڑے عہدہ کے ہے اگر حضور اوسکو جناب ڈپٹی کمشنر صاحب کے روبرو

پیش کردین تو بندہ آپ کی خدمت مین اوسکو روانہ کردے فقط زیادہ نیاز
اس طرح پر چھوٹون کی طرف سے بڑون کو لکھے جاتے ہین مگر اول سطر مین القاب اوسکا
لکھنا چاہیے جسکے نام خط لکھنا ہو اور تفصیل القاب کی اوپر گذر چکی ہے

فصل دوم

اسمین وے خطوط ہین جو بزرگون کی طرف سے خردون کو لکھے جاتے ہین
اونکے القاب لکھنے کا طور مختصر یہ ہے جو نقشۂ ہذا مین درج ہے

نقشۂ القاب خردان

نام	القاب
بیٹا پوتا	برخوردار نورچشم راحت جان طال عمرہ
بھتیجا سالے کا بیٹا	فرزند دلبند جگر پیوند فلان طال عمرہ
چھوٹا بھائی	برادر بجان برابر مسمے فلان سلامت
چھوٹی بہن	ہمشیرہ عزیزہ دامت الطافہا
چھوٹی سالی	خواہر نیک اختر دام لطفہا
بیٹی	قرۃ باصرہ بی بی فلان سلامت
پوتی	نورچشم لخت جگر بی بی فلان سلامت
نواسی	ایضاً
بھتیجی	ایضاً
بھانجی	ایضا

باپ کی طرف سے بیٹے کو

بعد دعای جان درازی اور حصول سعادت ابدی کے واضح ہو کہ ہم ١٢ تاریخ جنوری کو
داخل لاہور ہوئے بعد سیر و تماشا شہر و مکانات قدیم کے گورنمنٹ اسکول بھی دیکھا
واقع مین اس جگہ تعلیم بہت اچھی ہوتی ہے یہان کے ماسٹرون سے بھی ہمنے ملاقات کی

توسبکو با اخلاق پایا خصوصاً مدرس اوّل یہان کا تو بہت خلیق اور خندہ پیشانی ہے
بعد اونسے گفتگو بسیار کے یہ طریق جلد تر تحصیل زبان انگریزی کا ہمکو دریافت ہوا کہ حساب
اور الجبرا اور تحریر اقلیدس تو اردو زبان مین تمکو سیکھنے چاہیین کیونکہ یہ علم کی کتابین ہین انکو
تم اپنی زبان مین اچھی طرح سمجھ سکتے ہو اور انگریزی زبان کی کتابین اوائل مین تو چھوٹی چھوٹی کہانیون
کی یاد کرو پھر تاریخ اور قصہ جات اور علم ادب کی کتابین پڑھنا مگر جسدن سے انگریزی شروع
کرو اوسی دن سے دو باتون کا التزام اپنے اوپر کرلو ایک یہ کہ ہجے الفاظ کے جہانتک ہوسکین
بہت صحیح طور پر یاد کرنا اور لکھنے کی مشق بھی ساتھ ہی کرنی ضرور ہے اور املا انگریزی بہت لکھو
دوسری بات یہ ہے جس انگریزی خوان سے ملو انگریزی بولنے مین شرم نکرو اگرچہ پہلے پہل
غلطی کروگے مگر پھر صحیح اور صاف بولنے لگوگے دیکھو جب تم چھوٹے سے بچے تھے اور بول سکتے
تھے تو صرف تاتا گون گون کے موافق تم کیا کرتے تھے جسقدر قوت ناطقہ کھلی اور عقل بڑھی اور بہنے
تمھاری بولی صحیح کی تم ہمسے بولتے ہی بولتے ایسا صاف بولنے لگے کہ اب تم بلا سوچے اور بدون
اس فکر کے کہ کونسا لفظ پہلے بولون اور کونسا پیچھے صاف بولتے ہو اسیطرح انگریزی زبان مین
بھی لئیق ہوجاؤگے بیت مرد باید کہ ہراسان نشود ٭ مشکلے نیست کہ آسان نشود ٭ اور کتابین
تمھارے واسطے مین نے اسواسطے زیادہ خرید نہین کی ہین کہ مجکو تجربہ کارون اور یہان کے
استادون نے یہ نکتہ بتلادیا ہے کہ جسکے پاس بہت کتابین ہوتی ہین وہ لڑکا جلد ترقی نہین کرتا
کیونکہ وہ کبھی ایک کتاب کو پڑھتا ہے کبھی دوسری کتاب کو ڈاواں ڈول اوسکا مزاج ہوجاتا ہے
اسلیے ایک ڈکشنری اور کتاب پڑھنے کی تمھارے واسطے روانہ کرتا ہون تاکہ اس کتاب کو
خوب یاد کرلو پھر اور کتابین تمکو دونگا فقط زیادہ دعا ٭ —

چھوٹے بھائی کے نام

بعد دعای جان درازی کے واضح رہے ہو مدت گذری ابتک کوئی خط تمھارا نہین آیا
ایک دوست کے خط سے ثابت ہوا کہ تم بیمار ہو اس خبر کے سننے سے ہمکو زیادہ بیقراری ہوئی
تمکو مناسب ہے کہ جلد تر اپنے مزاج کا حال لکھو اور کسی ہندوستانی حکیم کا علاج نکرنا کیونکہ
اونکی طب کی کتابین پرانی ہین اور دوائین بھی اونکی زود اثر نہین ہین اور تشخیص جا[illegible]

بھی ویسے لوگ اچھی طرح نہین کر سکتے ہین کسی ڈاکٹر کا علاج کرنا اور خوراک حتی المقدور بھوک سے زیادہ کبھی نہ کھانا ہوا کی تبدیلی بھی اگر مناسب ہو تو کر دینا نہین تو وہان کے ڈاکٹر سے ایک سارٹیفکٹ لیکر نوکری سے رخصت حاصل کرکے اگر یہان پر آجاؤ گے تو آج کل لاہور مین اچھے اچھے کامل ڈاکٹر جمع ہو رہے ہیں تمھارا علاج خاطر خواہ ہو جاویگا بعد صحت کے پھر اپنی نوکری پر چلے جانا فقط زیادہ دعا —

چھوٹی بہن کو

بعد دعای سعادتمندی اور نیک اطوار کے واضح ہو مین نے سنا ہے کہ آپ نے کئی کتابین اردو زبان کی پڑھلی ہین اور رات دن لکھنے پڑھنے کی کوشش کرتی ہو اگر لکھنا بھی سیکھو تو بہت مفید ہے دیکھو اگر تم لکھنا جانتین تو اوسوقت میرے خط کا جواب خود لکھکر روانہ کرتین اب کسی غیر سے خط لکھوانا پڑیگا چھ مہینے کی مشق مین تمکو بہت اچھا لکھنا اردو کا آسکتا ہے والدہ صاحبہ کی خدمت مین میری طرف سے بہت بہت آداب و نیاز عرض کرنا اور اوستانی جی کو بھی میرا سلام پہونچے فقط زیادہ دعا

چھوٹی سالی کو

بعد دعای جان درازی اور ترقی مدارج کے واضح ہو کہ تمھارے خاوند سے راولپنڈی مین ملاقات ہوئی تھی اونسے پانسو روپیہ تمھارے واسطے مجکو دیے ہین ہنڈوی اوسکی ہنواکر روانہ کرتا ہون جسوقت یہ ہنڈوی پہونچے روپیہ ساگرمل ساہوکار ساکن لاہور سے وصول کرکے رسید مجکو لکھنا او چونکہ مجکو احتمال ہے کہ کسی اور کے ہاتھ مین یہ روپے نہ چلے جاوین اسلیے تم اپنے ہاتھ سے رسید اور خیروعافیت اپنے مزاج کی لکھکر روانہ کرو تاکہ میری تسلی ہو اور تمھارے خاوند کے پاس بعینہ وہی رسید پیشاور کو روانہ کرونگا آپکے ہاتھ کی رسید دیکھکر اوسکی بھی تسلی ہو جاویگی فقط زیادہ دعا —

بیٹی کے نام

بعد دعای جان درازی اور حصول سعادتمندی دارین کے واضح ہو کہ تمنے جو لیاقت پڑھنے اور لکھنے کی حاصل کی اسکے سننے سے ہمکو کمال خوشی حاصل ہوئی اسواسطے ایک

کتاب لغت کی جسکا نام کریم اللغات ہے یہان سے خرید کر کے تمھارے واسطے روانہ کرتا ہون جو لغت فارسی یا عربی کسی کتاب درسی کا ہوگا وہ سبکے معنی اردو مین لکھے ہوئے تمکو اس کتاب مین ملینگے اور جہانتک ہوسکے ترقی اپنی زیادہ کرتی جاؤ اور سوا سے پڑھنے کے کبھی کبھی گھر کے کام مین بھی مصروف ہوکر کھانا پکانا اور سینا اور جالی کاڑھنا اور موزہ بننا وغیرہ جو بھلے مانسون کی بہو بیٹیان کرتی ہین سیکھا کرو کیونکہ زمانے مین ہنرمند آدمی محتاج نہین رہتا اور مجکو کمال شوق ہے کہ جسوقت مین لوٹ کر گھر پر آؤن تو تمکو ان سب ہنرون مین کامل پاؤن اور اپنی چھوٹی بہنون کی تادیب سے بھی غافل نہ رہنا اونکو بھی لکھنا پڑھنا او حساب بھی ضرور سکھلاتی رہنا فقط زیادہ دعا ۔

فصل سوم

اسمین درجۂ مساوی کے خطوط ہین

نقشۂ القاب

نمبر	نام	القاب
۱	دوست	مشفق و مہربان من فلان صاحب سلامت
	ایضاً	محب دلنواز من سلامت
	ایضاً	مجمع مکارم اخلاق منبع محاسن اشفاق سلامت
	ایضاً	مخلص با اخلاص سلامت
	ایضاً	دوست با صفا سلامت
۲	بیوی	بیوی صاحبہ محرم راز ہمدم و ہمساز من سلامت
	ایضاً	انیس خاطر غمگین تسکین بخش دل اندوہگین سلامت
۳	شیخ	شیخ صاحب کرمفرمائے بندہ سلامت
۴	سید	میر صاحب شفیق بندہ سلامت
	ایضاً	سید صاحب ایضاً

نمبر	نام	القاب
۵	خان	خانصاحب مہربان من سلامت
۶	مغل	مرزا صاحب محسن محبان سلامت
۷	منشی	منشی صاحب مکرم دوستان سلامت
	پنڈت	پنڈت صاحب مشفق و مہربان سلامت

دوست کے نام

بعد ادای مراسم اشتیاق آنکہ مدت ہوئی کوئی خط آپکا نہین آیا دوستون کے خطوط سے معلوم ہوا کہ آپ کوئی مکان بنوانا چاہتے ہین اسلیے دوستانہ التماس کرتا ہون کہ لاہور کے مکانات کے موافق ہرگز نہ بنوانا جہانتک ہوسکے مکان کا صحن بہت فراخ رکھنا مناسب ہے اور ہوا کی آمد و رفت کا بھی دہیان رکھیے گا تاکہ ہر ایک طرف سے ہوا تازہ اوسمین آسکے اور جاڑے اور گرمی اور برسات کے آرام کی بھی مکانات اوسمین ضرور تعمیر کیجیے گا باورچیخانہ ایسی طرف بنائیے گا کہ اوسکا دھوان مکان کو کالا نکرسکے گھوڑے گاڑی بیل کے باندھنے کی جگہہ بھی فراخ رکھنا اور قریب زنانے مکان کے ایک مکان مردانہ نشست کا بھی بنوائیے گا اور مردانے مکان مین ایک کنوان ضرور کھدوانا تاکہ پانی کا آرام بھی رہے اور شمال رخ کے دالانو نہین چونکہ اکثر ہوا نفیس آتی رہتی ہے اور اکثر سایہ بھی رہا کرتا ہے اسلیے دالان ورد الان جنوب کی طرف ایسا بنوائیے گا کہ اوسکا رخ شمال کی طرف ہو اور اگر کچھہ روپیہ کی ضرورت ہو تو آپ بلا تکلف لکھہ بھیجین تکلیف نہ اوٹھاوین بندہ یہان سے روانہ کردیگا فقط زیادہ والسلام *

بیوی کے نام

بعد بیان اشتیاق ملاقات کے واضح ہو کہ مین بہت اچھی طرح ہون آپ کی خیر خیریت مزاج کی چاہتا ہون حسب فرمایش آپ کے چار تھان روپہلے گوٹے کے اور پانچ تولہ لیس سنہری اور ایک صندوقچہ زیور رکھنے کا اور پچاس روپیہ نقد بدست گمانی کہار کے بہیجنے روانہ کیے ہین جسوقت وہان پہونچے سب اسباب لیکر رسید اپنے ہاتھہ سے

لکھکر روانہ کیجیے گا تاکہ تسکین دل حزین کی ہو فقط زیادہ والسلام ۔

شیخ کے نام

بعد سلام و آرزوی ملاقات کے واضح رای شریف ہو بندہ اچھی طرح پہونچا آپکی دعا سے آپکے مزاج کی خیریت چاہتا ہون آپ نے فرمایا تھا کہ امرتسر مین پشمینہ بہت سستا فروخت ہوتا ہے اور چھوٹی الائچی بھی وہان پر بہت نفیس ملتی ہے اس سے تکلیف دیتا ہون کہ براہ مہربانی ایک تھان ململ کا بیش قیمت جو ۲ر فی گز کا ہو اور دو تھان پٹو کے ۱۰ر فی گز کے حساب اور ایک تھان مخمل کا ۴ر گز کا اور پانچ روپیہ کی الائچیان خریدکر ریلوی مین کسی آیندہ معتبر کے ہاتھ بندہ کے پاس روانہ فرماوین ان روپیون کی ہنڈوی بروقت پہونچنے اسباب کے روانہ کرونگا خاطر جمع رکھین ۔

سیّد کو

بعد سلام و اظہار اشتیاق کے واضح رای عالی ہو آپ نے ان ایام مین بندہ سے قرعہ طلب فرمایا تھا سو التماس یہ ہے کہ قرعہ بنانے والے شہر لاہور مین بہت ہین بندہ بنوا سکتا ہے پر دوست کا کام چونکہ یہ ہے کہ جو بات کہ وہ خود پسند نکرتا ہو دوست کو بھی اوس سے اطلاع دے سو بندہ پرور یہ علم رمل ایک خیالی علم ہے جتنی باتین اس سے ہوتی ہین وہ اکثر غلط اور جھوٹ ہوتی ہین آپ ایسے وہمی علم کے پیچھے اپنا وقت بیش قیمت برباد نہ فرماوین بہتر یہ ہے کہ تحریر اقلیدس اور حساب اور الجبرا آپ سیکھین پھر آپ کو ایسے وہمی علمون کی بیہودگی آپ ہی کھل جاویگی اس لیے بندہ نے قرعہ نہین بنوایا معاف فرمائیے گا اور فال بینی کا پیشہ آپ چھوڑ دین اس پیشہ کے آدمی چونکہ سارے دن جھوٹ ہی بولا کرتے ہین اس لیے وہی دنیا مین بھی اکثر ذلیل اور خوار ہی دیکھنے مین آئے ہین فقط زیادہ والسلام ۔

خان کو

بعد سلام علیک و اظہار آرزوی ملاقات کے واضح رای عالی ہو آپ کے ہمسایون کی زبانی سننے مین آیا ہے کہ آپ کو غصہ بہت ہے اس سبب سے خواہ نخواہ دوایک ہنگامے برپا ہوا کرتے

اور بندہ کچہری مین سنتا ہی کہ آپ پر جرمانہ یا کوئی سزا ہوئی ہی تو نہایت رنجیدہ ہوتا ہی اس لیے مناسب ہی کہ آپ اپنے مزاج کی اصلاح جہانتک ہو سکے کرین اخلاق کی کتابین زیر نظر اکثر رکھا کرین اور جسوقت آپکو غصہ آیا کرے ایک گھونٹ پانی کا پیکر پہلے دلمین یہ سوچ لیا کرین کہ اس غصہ کا انجام کیا ہوگا اور اگر درگذر کرونگا تو اوس سے کتنے فائدے ہونگے انسان کو خدا نے حیوان سے جو تمیز بخشی ہی تو صرف عقل ہی کے باعث اوسکو حیوان سے ممتاز کیا ہی اور اگر انسان بھی مثل حیوانات کے جنگ اور لڑائی اور غصہ مین لگا رہے تو پھر اوسمین اور گاے بیل مین کیا فرق ہی ہر چند کہ بعد پڑھنے کے آپ ناراض ہونگے کیونکہ نصیحت کی بات کڑوی معلوم ہوا کرتی ہی جب غصہ کو ترک کرکے تامل فرماوینگے تو نہایت مفید پاوینگے زیادہ والسلام ؂ —

مغل کو

بعد سلام و اظہار اشتیاق کے واضح رای شریف ہو کل کے روز بندہ آپکے محلہ مین گیا تھا ارادہ یہ ہوا کہ آپ سے بھی ملاقات کرتا جاؤن جب در دولت پر پہونچا تو دو چار باورچی دو طرح کی اقسام اقسام کے کھانے کی طیاری مین لگے ہوئے تھے اور مردانہ مکان سے آواز راگ اور باجے کی جو آئی تو معلوم ہوا کہ آپ اوسوقت نہایت عیش مین تھے بندہ نے دو چار آدمیون سے جب دریافت کیا تو اونھون نے فرمایا کہ مرزا صاحب اسوقت جشن اور ناچ رہے ہین جب باعث پوچھا تو معلوم ہوا کہ کوئی سبب خاص نہ تھا سننے مین آیا کہ اکثر ایسا ہوتا رہتا ہی جب آپکا دل چاہتا ہی آپ بزم عیش مہیا کرکے جین اور لطف اوٹھاتے ہین پس ناچار بندہ لوٹ آیا تاکہ آپکی عیش مین کسیطرح کا خلل نہ آوے مگر چند کلمات نصیحت آمیز بلحاظ اسکے کہ آپ برا نہ مانینگے سنا کر آپکی سمع خراشی کرتا ہون مرزا صاحب یہ دنیا جای سرور نہین ہی اسکی چند روزہ زندگی بارونق پر مغرور ہونا نچاہیے آپنے یہ شعر شیخ سعدی کا پڑھا ہوگا ؎ بیت بس نامور کہ زیر زمین دفن کردہ اند ؂ کز ہستیش بروی زمین بر نشان نماند ؂ خیری کن ای فلان و غنیمت شمار عمر ؂ زان پیشتر کہ بانگ بر آید فلان نماند اس نصیحت پر آپ بھی عمل فرماوین زیادہ والسلام ؂ —

منشی کو

بعد سلام نیاز کے التماس یہ ہے بندہ نے سنا ہے کہ آپ طریق تحریر فارسی کا زیادہ پسند فرماتے ہین سو منشی صاحب عرض یہ ہے کہ اگلے زمانے مین تحریر خط کا اور طور تھا بڑے بڑے القاب اور آداب اور مکرر سہ کرر عبارتین اور مترادف الفاظ تصور کرتے تھے اس زمانے مین ایسی عبارتین لکھی جاتی ہین اور یہ بات قریب عقل کے ہے کہ جہانتک ہو سکے خطوط مین ایسی مختصر عبارت جو جامع کل مضمون ہو لکھنی چاہیے اور بڑا القاب لکھنے سے کیا فائدہ ہے سواے اسکے اور کچھ نہین کہ تضیع لفظی ثابت ہو اور مکتوب الیہ مین غرور پیدا کرے صد رحمت دانایان فرنگ کو کہ انھون نے انشا مین بھی بہت اچھا طریق رکھا ہے اگر آپ انگریزی چٹھی پڑھ سکین اور اس قوم کی انشا کا طریق ملاحظہ فرماوین تو آپ کی راے بھی میری راے کے متفق ہو جاوے منشی صاحب میری غرض یہی نہین ہے کہ انشاے اردو تابع ہو انشاے انگریزی کے بلکہ چند الفاظ مختصر واسطے القاب کے مقرر کیجیے بلحاظ اختصار عبارت اور آسانی تحریر کے بہت مفید ہین فقط زیادہ والسلام ؛

پنڈت کو

بعد سلام و آرزوے ملاقات کے واضح راے شریف ہو ندامت ہوئی کہ آپ کی خبر نہین آئی ایک شخص آپکی ہجو کرتا تھا مین نے اوس سے جب سبب اوسکا دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ آپ نے کہین اوسکو اپنے نجوم سے بتلایا تھا کہ تیرا مطلب فلانے روز ہوگا برخلاف اوسکے وہ کام اوسکا بگڑ گیا اور روبراہ نہ لایا پس آپ بھی عنایت کرکے یہ جھوٹا پیشہ فال بینی اور پترہ دیکھنے کا چھوڑکر کوئی اچھا پیشہ اختیار کرین ایسے وہمیات مین پھنسکر لوگون کو گمراہ نکرین پنڈت صاحب غیب کی خبر سواے خدا کے کسیکو نہین اور بھلائی اور برائی سب اوسی کے ہاتھ مین ہے کسی ستارہ و کوکب کو ذرا سا بھی اختیار نہین ہے اگر آپ علم ہیئت پڑھینگے تو آپکو خوب واضح ہو جاویگا کہ نجوم کی بنیاد ہی غلط ہے فقط ع بر رسولان بلاغ باشد و بس ہو زیادہ والسلام ؛

لفافہ لکھنے کا طریق

بیرنگ یا پوسٹ پیڈ

جالندھر

بخدمت مشفق و مہربان شیخ برکت اللہ صاحب نائب تحصیلدار کے پہونچے ؛؛

الراقم گوبند سہاے مقام لاہور ۱۰ جنوری سنہ ۱۸۸۳ع

باب دوم

عرایض مین

اس زمانے مین عرضی لکھنے کا یہ طریق ہے کہ ایک لکیر کھینچکر اوسکے سری پر غریب پرور سلامت لکھکر آدھی لکیر کے نیچے کی جا بے خالی چھوڑ کر دوسرے نصف کے نیچے سے اپنا مطلب لکھنا شروع کرے اور اردو عرضی مین اپنے تئین متکلم بنا کر مکتوب الیہ کو مخاطب کرے اور بہت آسان اور پر از مطلب مختصر عبارت مدلل لکھے جسکے الفاظ بہت ملائم اور عاجزی کے ہون تاکہ سامع پر اسکا اثر پیدا ہو جسکا یہ نمونہ ہے ؎

غریب پرور سلامت

جناب عالی حسب الحکم حضور کے بندہ نے
قانون دیوانی اور فوجداری دونون حفظ کرلئے ہین اور مدت دراز سے بندہ گورنمنٹ اسکول مین
پڑھتا ہے کئی بار بندہ نے امتحان مین نمبر اچھا ہونیکا پایا ہے اور کتب درسیہ اردو کی
بندہ سب پڑھا ہے انگریزی مین بھی اسقدر مہارت بندہ کو حضور کی عنایت سے حاصل ہے کہ بات چیت
کرلیتا ہون اور اردو کا ترجمہ انگریزی مین اور انگریزی کا اردو مین کرلیتا ہون حضور کے محکمے مین
ان ایام مین ایک عہدہ تحصیلداری کا خالی ہے بندہ چونکہ روزگار پیشہ ہے اور کوئی وجہ معاش
سواے نوکری کے نہین رکھتا اور حضور کے سوا کوئی مربی بندہ کا نہین ہے اسلیے امیدوار
ہون کہ اگر بنظر غربا پروری کے پرورش اور اس عہدہ پر ہو جاوے تو کمال بندہ پروری ہوگی
اور تا زیست بندہ احسانمند حضور کے احسان کا رہیگا فقط زیادہ حد ادب +

عرائض کلکٹری کے

غریب پرور سلامت

مبلغ صہ بابت قسط دوم فصل ربیع سنہ حال
کے ذمہ زمینداران موضع نگرکوٹ کے باقی ہین باوجود تاکید شدید کے ابتک ان لوگون
نے ادا نہین کیے ہین اور کوئی صورت بدون انتقال جائداد اور زمینداری کی بیباقی
کی نظر نہین آتی اسلئے امیدوار ہون کہ اگر حکم ہو تو انتقال جائداد کرکے بیباقی سرکاری
روپیہ کی کیجاوے —

[illegible] منشی [illegible] علی تحصیلدار [illegible] ضلع سیالکوٹ
مرقومہ ۱۰ فروری سنہ ۱۸۶۶ ع

غریب پرور سلامت

مبلغ پندرہ روپیہ (۱۵) باقی فصل ربیع ذمہ بہا اور گاما
کاشتکار از روے فرد دستخطی پٹواری کے باقی ہین سو باقیدارون نے باوجود تاکیدات کے
اتنک ادا نہین کیے لہذا یہ درخواست سرسری بنام باقیداران واسطے وصول کرانے
زر مذکور کے گذرانتا ہون فقط۔

عرضی

فرد وصول باقی کاشت بدہا اور گاما
کاشتکاران موضع نگرکوٹ

زمیندار فلان موضع فلان معروضہ
فلان سنہ فلان

نام موضع بقید پرگنہ	نام کاشتکار	تعداد اراضی بابت فصل ربیع	وصول	باقی

العبد
پٹواری موضع فلان

عرائض متعلق فوجداری

غریب پرور سلامت

جناب عالی ۱۱ جنوری سنہ ۱۸۶۳ء کو دو بجے دن کے
زمیندار موضع ڈسکہ کا تھانہ مین آکر مظہر ہوا کہ آج دس بجے دن کے فیمابین رام سنگھ اور ہری
اور ہری سنگھ یکطرف اور بلدیو سنگھ سیتارام اور پربھولال طرف ثانی کے کنوان چلانے
پر تکرار اور گالی گلوچ ہو کر لٹھہ تلوار کی نوبت پہونچی فریقین سے کئی آدمی مجروح ہوئے اور
ہری سنگھ تو ایسا گھایل ہوا کہ اوس سے بولا بھی نہین جاتا اس لیے مین تھانہ مین آیا ہون
فقط حضور عالی مین نے فوراً ڈپٹی انسپکٹر کو مع فلان محرر و فلان سپاہی کے واسطے
تحقیقات اور گرفتاری مجرمون کے موقع واردات پر روانہ کیا متعاقب اسکے حسب ضابطہ
کیفیت مقدمہ اور اسامیان متعلقہ مقدمہ کو چالان عدالت کرونگا زیادہ حد ادب

غریب پرور سلامت انسپکٹر آف پولیس فلان معروضہ فلان تاریخ ماہ سنہ

مسمی کالو سنگھ ساکن موضع گوبند گڑھ نے

ایک گاے مجھسے دس روپیہ کو خرید کی تھی پانچ روپیہ دیدیے تھے اور پانچ اوسکے ذمہ واجب الادا تھے وعدہ یہ کیا تھا کہ دس دن کے بعد باقی روپیہ دیدونگا سو فدوی واسطے تقاضا کرنے کے بعد گذرنے میعاد دس روز کے گیا نامبردہ نے از راہ بدمعاملگی کے مجکو بیسیون گالیان دین اور ایک لاٹھی میرے مونڈھے پر اور ایک میرے سر پر ماری چنانچہ دونون مقام پر ورم موجود ہے اسلیے یہ عرضی بامید تدارک مدعا علیہ کے حضور مین گذرانکر امیدوار ہون کہ بعد تحقیقات اور ثبوت جرم کے مدعا علیہ کو سزا دیجاوے اور گواہان مفصلہ ذیل واسطے ثبوت دعوی بندہ کے موجود ہین جسوقت حضور طلب فرماوینگے حاضر کرونگا ۔

کلیان رای پٹواری ۔ دھونکل ساہ صرّاف ۔ گنڈا سنگہ جاٹ ساکن موضع مذکور

جیمل سنگہ جاٹ ساکن موضع مذکور

عرضی فدوی فلان ... ساکن موضع فلان ضلع فلان

عرائض متعلقہ دیوانی

عرضی دعوی

کالو سنگہ ولد دھونکل سنگہ نمبردار موضع رام نگر بنام دمودر سنگہ ولد نادہند سنگہ قوم جاٹ ساکن تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ مدعی ساکن موضع سودہرہ تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ مدعا علیہ

دعوی مبلغ سا ۵ سکہ کمپنی بقیہ زر محاصل سالتمام ۱۸۶۲ع بابت

اراضی کاشت مدعا علیہ واقع پٹی مشرقی موضع رام نگر پرگنہ حافظ آباد

بموجب فرد وصول باقی نوشتہ پٹواری و پٹہ مرقومہ بھادون سمبت ۱۹۱۹ نوشتہ مقام وزیر آباد

غریب پرور سلامت

بنام مدعا علیہ مرقوم بالا کے نالش کرتا ہون

بیان نالش کا یہ ہے کہ موضع رام نگر پرگنہ وزیر آباد مین دس بسوہ پٹی مشرقی کا نمبردار مین ہون اور دس بسوہ پٹی مغربی کے نمبردار چھجو مل تعلقہ دار نگر کوٹ وغیرہ کے ہین اور اراضی وجمع دونو پٹی کی بموجب ڈگری عدالت مسٹر صاحب بہادر کے فیمابین دونون نمبرداروں کے ماہ جولائی سنہ ۱۸۶۰ع

مین تقسیم ہوگئی ہے مدعا علیہ نے ۱۸۶۰ع سے ازروے پٹہ نوشتہ فدوی اور قبولیت نوشتہ اپنی کے
اراضی تیلہ وکنارہ دریای چناب واقع موضع مذکور کا فدوی کیطرف سے کاشتکار ہوا اور پٹہ قبولیت میں کہ
مین [illegible] بیگہ پختہ اراضی نمبر فلان فلان کی مندرج ہے جو ہرسال کاغذ سالانہ پٹواری مین مع لگتہ
مندرجہ قبولیت کے لکھی جاتی ہے اور [illegible] بیگہ پختہ زمین ناقص مین مدعا علیہ واسطے رکھنے کے رکھا
لیتے ہین اوسپر زرلگتہ نہین لکھا جاتا ہے چنانچہ بابت فصل خریف و ربیع سنہ فصلی فلان کے پانچ
پانچ سو بیس روپیہ بابت محاصل [illegible] بیگہ اراضی نمبر فلان کے واجب الادا تھے اونمین سے [illegible]
بدین تفصیل کہ [illegible] فصل خریف سنہ فلان مین اور [illegible] فصل ربیع سنہ مذکور مین مدعا علیہ نے
وصول دیے اور [illegible] روپیہ مع داخلی پٹواری مدعا علیہ کے ذمہ باقی رہے سو باوجود طلب و تقاضا
کے ادا نہین کرتا لہذا عرضی نالش ہذا پیش گذرانکر امیدوار ہون کہ [illegible] مع سود مدعا علیہ سے
دلاپاؤن اور مدعا علیہ نے ۱۸۶۲ع مین زراعت تمباکو دھان اور کپاس وغیرہ کی اراضی مذکور
مین کی ہے۔

نمبر	تعداد اراضی	تعداد محاصل	وصول	باقی
فلان	[illegible] بیگہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]

عرض

فدوی کالو سنگھ مدعی نمبردار رام نگر

غریب پرور سلامت

میں مدعی بدعوی دلاپانے مبلغ پانسو روپیہ اصل و
سود ازروے تمسک مثبتہ کاغذ اسٹامپ رجسٹری بیساکھ بدی اشٹمی سمت ۱۹۰۵ بنام ہیرالال مدعا علیہ ولد
منولال قوم گوجر ساکن موضع سیدوالا پرگنہ سیالکوٹ کے نالش کرتا ہون بیان نالش کا یہ ہے کہ
کہ مدعا علیہ نے متی بیساکھ بدی اشٹمی سمت ۱۹۰۵ مین تین سو پچاس روپیہ مجھسے بمقام سیالکوٹ قرض
لیکر پچاس روپیہ کا تمسک اسمی جواہرلال گوجر ساکن موضع مذکور مرقومہ کوار سدی دوادشی سمت ۱۹۰۲
مثبتہ کاغذ اسٹامپ جو میرے پاس موجود تھا واپس لیکر وہ روپیہ بھی اپنے ذمہ لے لیا اور کل چار سو
روپیہ کا تمسک اپنی طرف سے کاغذ اسٹامپ کامل القیمت پر بوعدہ ادا ے کل روپیہ کے
اوسیدن بمقام مذکور لکھکر اپنی العبد اور گواہی گواہان سے مرتب کرا دیا اور بعد تحریر تمسک
دو مہینے کے قریب گانو مین رہکر دہلی کو چلا گیا دو برس کے بعد وہان سے پھر آیا مین نے تقاضا کیا

تو ہزار دقت و دشواری پچاس روپیہ مثی اسا رام ساری نجیمی سمت ۱۹ مین وصول دیکر ظہر تمسک پر وصول لکھا دیے بعد اوسکے باوصف طلب و تقاضا اور کچھہ وصول نہین دیا اس لئے مین مدعی نا دہندی مدعا علیہ سے تنگ ہو کر یہ عرضی نالش بدعوی دلا پانے مبلغ ماصہ اصل باقی اور ماصہ سود بحساب پیسہ دی ایک روپیہ ماہانہ بتعداد صاہ بنام مدعا علیہ کے گذرانکا امید وار ہون کہ تحقیقات و انصاف زر دعوی مع سود آجکی تاریخ تک مدعا علیہ سے دلا پاؤن ॥ اصل ماصہ سود کا حساب یہ ہے ماصہ

عرضی

فلان بن فلان مدعی قوم فلان ساکن موضع و پرگنہ و ضلع فلان

باب سوم

اسمین چند کاغذات سرکاری دفتروں لکھے ہین جو کچہری مین لکھے جاتے ہین ॥

پروانہ

زمانہ سلف مین پروانجات مین ہر ایک عہدہ دار کا لقب بنظر حیثیت اوسکے عہدہ اور رتبہ کے لکھا جاتا تھا پھر القاب طویل چھوڑکر مختصر القاب تجویز ہوے تھے اب حکام پنجاب نے اوسکا رواج بھی سرکاری کاروبار مین چھوڑ دیا ہے اور صرف بنام تحصیلدار پرگنہ فلان وغیرہ سرکاری کارمین لکھا جاتا ہے مگر جبکہ تقرری یا تبدیلی یا ترقی کا پروانہ دیا جاتا ہے تو وہ لقب مقرر کردہ لکھا جاتا ہے اسواسطے چند القاب اسجگہ پروانجات کے بلحاظ عہدہ داران زمانہ حال کے اس نقشہ مین لکھتا ہون ॥

نقشہ القاب پروانجات

عہدہ	لقب
تحصیلدار	رفعت و عوالی مرتبت نسکر اللہ خان تحصیلدار پرگنہ فلان بعافیت باشند
ڈپٹی انسپکٹر پولیس	شجاعت و شرافت دستگاہ ڈپٹی انسپکٹر کوتوالی شہر انبالہ بعافیت باشند
مدرس اول	فضیلت شعار کمالات اکتساب مولوی فلان بعافیت باشند
حکیم	حکمت شعار طبابت دثار حکیم فلان بعافیت باشند ॥

پروانہ

بنام تحصیلدار پرگنہ فلان ضلع فلان

بملاحظہ تمہاری عرضی معروضہ ۳- دسمبر سنہ ۱۸۶۲ع کے تمکو لکھا جاتا ہے کہ مبلغ اعـــہ روپیہ تمہارے علاقے مین باقی ہین اسقدر باقی رہنا روپیہ کا طریقہ کارگذاری سے بعید ہے لازم کہ زر مذکور جلد تر ہر ایک مالگزار سے وصول کرکے بیباقی قسط کی عمل مین لاؤ اور آیندہ مستعد رہو کہ زر قسط باقی نرہنے پاوے فقط تاریخ ۳- جنوری سنہ ۱۸۶۳ع مقام فلان-

مہر کچہری — دستخط تحصیلدار

حکمنامہ

بنام مالگذاران موضع نکرکوٹ پرگنہ فلان ضلع فلان آنکہ

تمکو لکھا جاتا ہے کہ مبلغ ایکہزار روپیہ بابت قسط دوم سنہ حال بمیعاد پندرہ روز کے خزانہ تحصیلی مین داخل کرو تاکید جانو فقط تحریر بتاریخ ۳ جنوری سنہ ۱۸۶۳ع

دستک لکھنے کا طور

دستک

بنام مالگذاران موضع نورپور پرگنہ گڈہ شنکر ضلع ہوشیارپور آنکہ

جو باوجود انقضای میعاد حکمنامہ کے تمنے ایکہزار روپیہ بابت قسط دوم سنہ حال کے ادا نہین کئے لہذا یہ دستک تمہارے نام جاری ہوتی ہے لازم کہ فوراً زر مذکور خزانہ تحصیلی مین داخل کرو فقط تحریر بتاریخ ۳- جنوری سنہ ۱۸۶۳ع داخلہ حوالہ چپراسی تحصیل میعاد ۳ یوم فی یوم ۲ طلبانہ

داخلہ بابت موضع نورپور پرگنہ گڈہ شنکر ضلع ہوشیارپور بابت فصل خریف مورخہ تاریخ فلان سنہ فلان

نمبر شمار	نام موضع	نام مالگذار	تعداد روپیہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	نورپور	کالو بدہا	ایکہزار الـعـہ — حاعہ بدہا: مال صاعہ، مدرسہ صہ، سڑک صہ — حاعہ کالو: مال صاعہ، مدرسہ صہ، سڑک صہ	یکم جنوری سنہ ۱۸۶۳ع	کالو بدہا	یکم جنوری سنہ ۱۸۶۳ع	بدہا کالو

العبد تحصیلدار — العبد پیشکار — العبد سیاہہ نویس — العبد قانون گوے — العبد خزانچی

اطلاعنامہ لکھنے کا طور

الہ داس مدعی ولد ... قوم ... بنام موہن سنگھ مدعا علیہ ولد گنگا رام قوم گوجر
ساکن ... لاہور ساکن موضع قصور پرگنہ مذکور ضلع لاہور

دعوی مبلغ ... روپیہ سکہ شاہی زر اصل مع سود بموجب
تمسک ... مرقومہ ۱۲ دسمبر سنہ ۱۸۵۵ء

اطلاعنامہ

بنام مدعا علیہ مذکور کے یہ ہے

چونکہ مدعی مذکور نے عرضی نالش بدعوی مرقومہ بالا بنام تمہارے اس محکمہ مین دائر کی ہے اسواسطے یہ اطلاعنامہ حسب منشای ضمن دوسرے دفعہ دوسری قانون دوم سنہ ۱۸۶۲ء بنام تمہارے جاری ہوکر لکھا جاتا ہے کہ ظہر اطلاعنامہ پر رسید اطلاعیابی اپنی کی لکھکر اندر میعاد پندرہ دن کے حاضر عدالت ہوکر اصالتاً خواہ وکالتاً جوابدہی کرو اور جو میعاد معینہ کے اندر حاضر عدالت ہوکر جوابدہی نکروگے تو مقدمہ تجویز یکطرفی فیصل کیا جاویگا مرقومہ ۲ جنوری سنہ ۱۸۶۳ء

اشتہار

بلہو مدعی ولد ... قوم بھاٹ بنام فلان مدعا علیہ ولد فلان
ساکن موضع کنجروڑ پرگنہ فلان ضلع فلان نمبردار موضع فلان

دعوی مبلغ ... روپیہ سکہ شاہی زر اصل مع سود
بموجب تمسک ... مرقومہ تاریخ فلان ماہ فلان سنہ فلان
حکم اشتہار کچہری جج صاحب ضلع فلان

اس مقدمہ مین رپورٹ اطلاعنامہ سے واضح ہوا کہ تم بزبدہ اطلاعنامہ کو ملے اور اطلاعیابی تمہاری ظہر اطلاعنامہ پر ثبت نہین ہوئی اسواسطے یہ اشتہار میعادی پندرہ روز کا حسب منشای دفعہ ۱۲۳ آئین دوم سنہ ۱۸۶۰ء کے تمہارے نام جاری ہوکر لکھا جاتا ہے کہ پندرہ روز کے اندر حاضر محکمہ ہذا کے ہوکر اصالتاً یا وکالتاً جوابدہی مقدمہ کی کرو ورنہ مقدمہ تجویز یکطرفی فیصل

کیا جاویگا۔ مرقوم ۵ جنوری ۱۸۶۳ء

قبالہ نیلامی جسکو بیع سلطانی بھی کہتے ہین۔

ارکان اس قبالہ کے یہ ہین کہ۔ مکان یا زمین مع حدود اربعہ۔ کسکی ملکیت تھی اب کس نام پر نیلام ہوئی کتنے روپیہ پر چھوٹی۔ اس مالک کو اختیار ہر ایک تصرف کا اوس مبیع پر حاصل ہے تحریر کی تاریخ اور سنہ۔ دستخط حاکم کے۔ مہر نیلام کرنے والے کی۔ مہر حاکم کچہری کی

واضح ہو کہ ایک دوکان خشتی واقع انارکلی جسکی چار حدین اس تفصیل سے ہین۔

شرقی	غربی	جنوبی	شمالی
بدہو کی دوکان سے ملحق	سڑک	مہدم کا مکان	کوچہ نافذہ

ملکیت بدہو حلوائی مدعاعلیہ کی شیخ کریم اللہ مدعی کے خرچہ کی اجراے ڈگری مین جو عدالت دیوانی محکمہ جج آف اسمال کاز کورٹ سے جاری ہو کر ساتوین دسمبر ۱۸۶۲ء مین قرق ہوئی اور بعد تعمیل حکم قانون ہفتم ۱۸۲۵ء کے علانیہ مجمع عام مین نیلام ہوئی اور شیخ عتیق اللہ ساکن بھاٹی دروازہ نے دوسو روپیہ کو اوسے خرید کر کے سرکار مین روپیہ داخل کر دیا جسقدر مدعاعلیہ کو کاحق مالکانہ اس دوکان مین تھا اب وہی خریدار نیلام کی طرف منتقل ہوا خریدار نیلام مذکور اپنے تئین مثل مالک سابق کے مالک مستقل اور اوسکے بیچڈالنے اور گرو رکھنے کا مختار کامل جانے۔

مرقوم ۲۳ جنوری ۱۸۶۳ء

ضامنی

جس ضمانت مین یہ اقرار ہو کہ اس شخص کو مین حاضر کر دونگا وہ حاضر ضامنی کہلاتی ہے۔ اور مال ضامنی مین یہ اقرار ہوتا ہے کہ فلانے شخص نے اسقدر روپیہ ادا نہ کیا تو اوسکے عوض مین روپیہ ادا کرونگا۔ اور فعل ضامنی مین ضمانت اسکی ہوتی ہے کہ اب اس سے بد فعلی وقوع مین نہ آوے گی اگر آئے تو مین اسکا ضامن ہون جو سزا یا جرمانہ سرکار چاہے مجھ پر کرے۔

مال ضامنی

مین شیخ عتیق اللہ ولد شیخ نجیب اللہ ساکن موچی دروازہ لاہور کا ہون جو امانت خان ساکن

بھاٹی دروازہ نے ایک منزل حویلی کی وخلیا بی کی ڈگری ضلع سے پائی او عدالت سے حکم ہوا کہ ضامنی لیکر ڈگری جاری ہو سو مین اوسکا ضامن ہوکر اقرار کرتا ہون کہ اگر وہ اپیل مین ہار جاوے تو جتنا اوسکا تصرف ثابت ہوگا بلا عذر اپنے پاس سے دونگا اور موضع نور پور کو جو میری جاگیر ہے اس ضامنی مین مکفول کرتا ہون جب تک اپیل سے مقدمہ فیصل نہوگا اسکو رہن یا بیع نکر سکون گا۔

دوسری طرز پر

فلان شخص نے جو ہزار روپیہ کے گیہون فلان شخص سے قرض خریدے ہین اسکا مین ضامن ہوکر اقرار کرتا ہون کہ اگر میعاد کے اندر روپیہ ادا نکریگا تو مین اپنے پاس سے دونگا۔

حاضر ضامنی

بدہومل جو حلف دروغی مین ماخوذ ہوا ہے اور اوس سے حاضر ضامنی طلب ہے سو مین اسکا حاضر ضامن ہوکر اقرار کرتا ہون کہ جب بدہومل کی عدالت مین طلبی ہوگی تو مین حاضر کر دونگا اور اگر حاضر نکر سکونگا تو اوسکے عوض خود جوابدہی کرونگا۔

فعل ضامنی

بدہومل جو قمار بازی مین پکڑا گیا ہے مین اوسکا ضامن ہوکر اقرار کرتا ہون کہ آئندہ اس سے کبھی ایسی ناشایستہ حرکت نہوگی اور اگر ہوگی تو جوابدہی اوسکی میرے ذمہ ہوگی مرقوم ۳ جنوری ۱۸۶۳ء

العبد
سد ہو

گواہ شد فلان گواہ شد فلان

فارغخطی

مین بدہامل ساکن لاہور کا ہون
جو کہ مجھے اور بہاری لال سے بابت ٹھیکہ سڑک کے حساب کتاب لین دین کا تھا آج میرے اور اوسکے بالمواجہہ سارا حساب طے ہوکر جو کچھہ روپیہ میرا اوسکے ذمہ لینا نکلا سو اوسنے ادا و بیباق کر دیا

اب کچھہ باقی نہین رہا اور نہ حساب کتاب مین کچھہ اوسکا لغلط یا تصرف پایا گیا اسواسطے یہ فارغخطی لکھدی
مرقوم ۳ جنوری ۱۸۶۳ع

راضی نامہ

مین لالچی مل ساہوکار لاہور کا ہون

جو کہ مین نے لالا اچھرو مل مدعا علیہ کے نام پچاس روپیہ قرضہ دستکی کی نالش کی تھی آج کو مدعا علیہ نے کچھہ دیکر باقی کا اقرار کر کے مجھے راضی کر لیا ہے اسواسطے یہ راضی نامہ لکھدیا ہے مرقوم ۳ جنوری ۱۸۶۳ع

باب چہارم

اسمین وے کاغذات ہین جو معاملات فریادی مین کار آمد ہوتے ہین

کابین نامہ

یعنے مہر کا کاغذ مسلمانون مین دستور ہے کہ جب نکاح کرتے ہین ایک کاغذ مہر کا عورت کو لکھدیتے ہین اس کاغذ مین تعداد روپیہ کی درج ہوتی ہے اور اقرار نکاح کا ہوتا ہے گویا یہ ایک سند نکاح کی ہے اور عورت اس سند سے نالش کر کے روپیہ پا سکتی ہے

اقرار شرعی اور صحیح اپنی صحت اور درستی عقل مین یہ کرتا ہون کہ مین نصر اللہ بن امین اللہ رہنے والا قصبہ اس آباد کا مسماۃ زیب النسا بنت سعادت خان ساکن قصبہ مذکور کو بعوض مہر دو ہزار روپیہ کے جسکا نصف معجل اور نصف موجل ہے بموجب رسم شریعت اسلام کے اپنے نکاح مین لایا اور مسماۃ مذکورہ کیطرف سے محمد خان وکیل مطلق ہے اسنے روبرو شیخ شیراتی اور حبیب اللہ جو گواہ ہین صحیح گواہی اسطور پر دی کہ مسماۃ مذکورہ نے برضا و رغبت خود میرے نکاح مین آنا منظور کیا اسلیے موافق شریعت کے مین نے روبرو ان دونون گواہون اور وکیل مطلق ایجاب شرعی کیا اور مسماۃ مذکورہ کو اپنے نکاح مین لایا اور یہ کابین نامہ لکھدیا تحریر تاریخ یکم جنوری ۱۸۶۳ع مہر قاضی کی پیشانی پر اور گواہون کی گواہی اوسکے نیچے لکھنی چاہیے فقط

ودیعت نامہ

میں بدھا ... ساکن لاہور کا اقرار شرعی اور صحیح اس بات کا کرتا ہوں کہ شیخ شبراتی ساکن انارکلی
نے چار صندوق اسباب کے بھرے ہوئے جس اسباب کی تفصیل ذیل میں درج ہے اور
پانسو روپیہ نقد بطور امانت میرے پاس رکھے ہیں اس اقرار پر کہ جسوقت شیخ شبراتی نقد اور
اسباب مذکورہ بالا طلب کرے فوراً بے تکرار اور بے عذر حوالہ کردونگا اور اوسکی بخوبی حفاظت
اپنے مقدور بھر کیا کرونگا اور اگر خدانخواستہ کسیطرح کا روپیہ یا مال میں نقصان میری طرف سے
ہوا یا میرے تصرف میں آگیا تو اوسکا تاوان بھر دونگا اسلئے یہ چند کلمے بطور رسید کے
لکھ دیے ہیں کہ بوقت ضرورت کام آوین۔ تحریر تاریخ ۴ جنوری سنہ ۱۸۷۳ء

گواہ شد ببھو ولد سدھو — گواہ شد گیا ولد ... — گواہ شد نانو ولد چھجا

بیعنامہ

میں جمنا ولد رام داس قوم کھتری رہنے والا لاہور کا ہوں جو ایک حویلی واقع مستی دروازہ
جسکی عمارت پختہ ہے اور جسمیں سے بطرف مشرق اور جنوب اور شمال کی طرف دالان سنگین اور
خشتی ہیں جنمیں سے شمالی دالان کے دونوں طرف دو کوٹھریاں مع دو جوڑی چوکھٹ کواڑ اور
جنوبی دالان کے بغل میں دونوں طرف تین کوٹھری ایک کے آگے اور دوسری کوٹھری در کوٹھری
مع تین جوڑی کواڑ اور شمالی دالان کے قریب ایک باورچیخانہ اور ایک آبدارخانہ اور پچھم کیطرف
ایک ضرورت مع دو جوڑی کواڑ کے جسکی بغل میں ڈیوڑھی مسقف مع دو جوڑی کواڑ کے
ہے اور ڈیوڑھی کی چھت پر ایک بالاخانہ جسکے چاروں طرف آٹھ دروازہ ہے مع آٹھ جوڑی
کواڑ ساخت انگریزی کے اور صحن میں ایک چبوترہ خشتی جسکے چار طرف چار درخت پیپل کے
لگے ہیں اور اوسکی حدود اربعہ یہ ہیں۔

شرقی	غربی	شمالی	جنوبی
مکان اجودھیا پرشاد بقال	ملحق بنالال حلوائی کے مکان سے	سدھو مل کی پوارسی ملی ہوئی	ہیرالال کھتری کے مکان سے ملحق ہے

اور یہ حویلی میری موروثی زرخرید میرے بزرگوں کی ہے اور کئی پشت سے بلا شرکت ہمارے
قبضے میں چلی آتی ہے اب میں نے برضا و رغبت خود دو ہزار پانسو روپیہ سکہ رائج الوقت کے عوض جسکے

نصف ایکہزار اڑہائی سو روپیہ ہوتے ہین بدری ناتھہ ولد کشن داس ساکن لاہور کے ہاتھہ
بیچ ڈالی اور کل روپیہ اوسکی قیمت کا خریدار مذکور سے لیکے اپنے قبضے مین لایا اور بیع کامل ہوچکی
مین بائع اپنے ہوش وحواس کی درستی اور عقل کے ثبات مین بغیر کسی کے سکھائے پڑھائے
یہ قبالہ بیعنامہ لکھکر اقرار کرتا ہون کہ اس بیع کے باب مین مجکو یا میرے وارثونکو خریدار سے
یا اوسکی آل اولاد سے کسی طرحکا دعوی نہوگا اور اگر کوئی شریک یا حصہ دار پیدا ہوا اور اوس
مکان مین کچھہ اپنا دعوی یا جھگڑا نکالی تو اوسکی جوابدہی میرے سر ہے اسواسطے یہ بیعنامہ لکھدیا
کہ سند رہے اور تین قطعہ پہلی دستاویز کے کہ بزرگون کے عہد سے میرے پاس چلے آتے
ہین خریدار مذکور کے سپرد کردیے　　مرقوم ۵ - جنوری ۱۸۶۳ء

گواہ شد	گواہ شد	گواہ شد	گواہ شد
بابو گوپال پڑوسی	بابو رام جس پڑوسی	نظام الدین شفیع	خاکروب فلان

ہبہ نامہ

مین جمنا داس بیٹا رام داس کا قوم سے کھتری رہنے والا امرتسر کا ہون
بحالت صحت وثبات عقل بدون کسی کے جبر کے برضا ورغبت خود اس بات کا اقرار کرتا ہون
کہ موازی پچاس بیگہ زمین لاخراجی جو اوسی شہر مین واقع ہے اور مملوکہ اور مقبوضہ بلاشرکت
غیرے میری ہے اور اب تک وہ میرے قبضے مین ہے اب وہ تمام زمین مع چار حدون
مذکورۂ ذیل اور سب حقوق داخلی اور خارجی سمیت لالہ سکھہ لال ولد کنہیا لال کو جو وہین رہتا
ہے مین نے ہبہ کردی اور بخشدی چنانچہ زمین مذکور کو اپنے قبضے سے چھوڑکر موہوب لہ کے
سپرد کردے اگر پھر کبھی اوسکا دعوی کرون تو جھوٹا ہون اسواسطے یہ چند کلمے بطریق ہبہ نامہ
کے لکھدیے کہ اوسکی سند رہے　　تحریر بتاریخ ۱۵ جنوری ۱۸۶۳ عیسوی

رہن نامہ

بحالت صحت اور درستی حواس کے اقرار کرتا ہون کہ مین سردار جودہا سنگہ ولد سردار

نونہال سنگہ ساکن اٹاری کہ موازی دوسو بیگہہ زمین جو کہ اوسی جگہہ واقع ہے اور میری ملک اور قبضے
مین ہے اور آمدنی سالانہ اوسکی دوسو روپیہ ہے ان ایام مین اوس زمین کو مع چارون حدونکے
اور تمام حقوق داخلی اور خارجی کے بعوض ایکہزار روپیہ سکہ رائج الوقت کے لچھمن سنگہ ولد نہال سنگہ
ساکن لاہور قوم کھتری کے پاس دس برس کی میعاد پر گرو رکھدی اور روپے سب اپنے قبضہ مین
لے آیا ہون قرار یہ ہے کہ دس برس تک جو جنس اوس زمین مین پیدا ہو اوسکا مالک مرتہن ہے
اور مرتہن نے بھی یہ بات قبول کی ہے اور زمین پر اپنا قبضہ کر لیا ہے اب مرتہن کو چاہیے کہ جبتک
اپنے روپے نہ پاوے تب تک اوس زمین پر مع سب چیزون کے جو اوسمین پیدا ہوتی ہین اپنا
قبضہ رکھے اور اوس زمین کی پیداوار پر میرا کچھہ دعوی نہین اور اگر میعاد پر اوسکے روپیہ ادا نکرون
تو وہ ساری زمین مرتہن کی ہوجاویگی پھر مجکو کچھہ دعوی اوس زمین کا بھی نہ رہیگا اسواسطے یہ چند
باتین بطریق رہن نامہ کے لکھدین کہ حاجت کے وقت کام آوے۔ تحریر تاریخ ۱۲ جنوری
سنہ ۱۸۶۳ع

تفصیل زمین مرہونہ کی حدون کی

شرقی — غربی

حد پورب کی ملی ہوئی رام جس کی زمین سے — حد پچھم کی ملی ہوئی گوپال کی زمین سے

شمالی — جنوبی

حد اوتر کی ملی ہوئی رام دہن کی زمین سے — حد دکھن کی ملی ہوئی بھگو کی زمین سے

اجارہ نامہ

مین شیخ رمضانی ولد شیخ سبحانی رہنے والا لاہور کا اقرار شرعی اور صحیح اسطرح پر کرتا ہون
کہ موضع رام نگر جو بلاقہ خراج کا ہے اور ملک اور قبضے مین میرے ہے اور ابتک بغیر شرکت
دوسرے کے میرے قبضہ مالکانہ مین رہا ہے اور مالگزاری اوسکی ان ایام مین ایکہزار
روپیہ ہے ان دنون مین اس گانو کو مع جنگل اور بنگلہ اور جتنے گھر اوسمین آباد ہین اور مع تمام
حقوق اور مرافق داخلی اور خارجی کے بوٹا مل کھتری کو جو وہین رہتا ہے بہ پانسو روپیہ کے
کہ اوسیقدر روپیہ کھتری مذکور کے مجپر قرض ہین دو سال کی میعاد پر اجارہ دیا کھتری مذکور نے

بھی یہ بات قبول کی اور اسے اپنا قبضہ اور دخل کر لیا ہے [illegible] آبادی کا
گانوکا تحصیل کیا کرے اور اوسکی آمدنی سے اگر اوسکی مالگذاری ادا کرے اور اسقدر روپیہ باقی
خرچ اور گانو کے سرانجام کے خرچ کرے اور جو باقی بچے اوسکو اپنے قرض مین وضع کرے اور
سوائے اوسکی آمدنی کے اگر کوئی حاصل کچھ وصول کرے تو وہ اوسکا ہے میرا اوسمین کچھ دعوی نہ
وہ حق [illegible] کا ہے اور اگر گانو کی آمدنی مقررہ مین کچھ کمی ہو جاوے تو حسب [illegible] کمی ہو گی وہ میں
بھر دونگا اسواسطے چند کلمے بطریق اجارہ نامہ کے لکھدیے کہ سند ہو۔
لکھا ہوا ۱۰ تاریخ ماہ جنوری ۱۸۶۳ء

گواہ شد	گواہ شد	العبد
[illegible]	شیخ [illegible]	شیخ رمضانی مالگذار

عاریت نامہ
یا سرخط

مین لالہ سوداگر بل ولد لکھی رام ساکن دہلی ہون
جو مین نے ایک حویلی مملوکہ مقبوضہ شیخ شبراتی واقع لاہوری دروازہ پانچ روپیہ مہینے پر اپنے رہنے
کیواسطے کرایہ کو لی ہے اقرار کرتا ہون کہ کرایہ مقررہ ماہ بماہ مالک مذکور کو دیتا رہونگا اور مکان کی
شکست وریخت کی مرمت کے سوا اور جتنے خرچ آراستگی اور آرایش مکان اور چوکیداری
وغیرہ کے ہین سب میرے ذمہ ہین اور جسوقت مالک کو اپنا مکان خالی کرانا منظور ہو ایکماہ
پہلے مجھے خبر کر دے مدت مذکور کے اندر مکان خالی کر دونگا اور اگر مین ماہ بماہ کرایہ ندون
یا کچھہ اور تکلیف مالک مکان کو ہو تو اوسکو اختیار ہے کہ جب چاہے مکان خالی کروالے۔
المرقوم ماہ جنوری ۱۸۶۳ء

اور اگر کسی عمدہ یا رئیس کیطرف سے سرخط لکھنا ہو تو اسطرح پر لکھنا چاہیے

باعث تحریر آنکہ

چونکہ ایک مکان مملوکہ بدہ واقع لاہوری دروازہ دس روپیہ کرایہ ماہواری کو ہمنے لیا ہے

اقرار کرتے ہین کہ کرایہ مقررہ ماہ بماہ دیتے جاوینگے اور جب مالک اپنا مکان خالی کرنا چاہے گا
تو ایک ہفتہ کی مہلت سے خالی کر دینگے اسواسطے یہ سرخط لکھدیا کہ سند ہو۔ تاریخ ۲ جنوری ۱۸۶۴ع

العبد — گواہ شد — گواہ شد
دستخط راقم — برکت رای مہاجن — دہونکل سنگہ کہتری

تمسک

مین راجہ رام ولد دولت رام قوم کہتری ساکن فیروزپور کا ہون
جو مین آٹھ سو روپیہ سکہ رائج الوقت جسکا نصف چار سو روپے ہوتے ہین لالہ بلاقی رام
ساہوکار سے ایک روپیہ فیصدی سود پہ قرض لیکر اپنے خرچ مین لایا ہون اقرار کرتا
ہے سب روپیہ مع سود روپیہ سیکڑے کے حساب سے ایک برس مین خواہ بطور قسطون
یا یکمشت ادا کر دونگا اسمین کچھہ عذر وحیلہ نکرونگا اسواسطے یہ تمسک لکھدیا کہ سند رہے
تحریر ۳ جنوری ۱۸۶۳ع — العبد — گواہ شد — گواہ شد
راجہ رام مقر — دولے رام بزاز — بہگت رام

وقف نامہ

مین غلام حسین ولد نظام علی ساکن راولپنڈی اقرار کرتا ہون کہ موازی نو بیگہہ لاخراج
میری موروثی بلا شرکت غیرے ہے اور اب تک میرے قبضہ و تصرف مین چلی آتی
اوسمین سے ایک سرائے پختہ اور ایک تالاب پختہ بنانے کو دو بیگہہ علیحدہ کرکے جو باقی
بچی سو وہ اس مکان وقف کے خرچ کیواسطے مینے وقف کردی اور احمد خان کو جو اسی
رہنے والا اور آدمی معتبر ہے متولی اوس مکان کا کیا تاکہ مسافرونکو آرام ملے اور بلا
کرایہ کے اوس سرای مین جسکا جی چاہے اوترا کرے اور متولی مذکور خبرگیران سب
اب مناسب ہے کہ متولی مذکور اوس زمین کی پیداوار کو اپنے صرف مین لاوے اور خبرگیری
مکان کی رکھے اسواسطے یہ چند کلمے بطریق وقف نامہ کو لکھدی کہ اوسکی سند رہے۔ لکھا ہوا ۱۰ جنوری

پٹہ
قولقرار

پٹہ کالو ولد سجانا کاشتکار موضع کاموکی

سلطان خان نمبردار موضع کاموکی پرگنہ شیخوپور ضلع گوجرانوالہ کیطرف سے یہ ہیکہ مینے پانچ بیگہہ زمین مزروعہ نمبر ۳۳ واقع موضع کاموکی حسب درخواست کالو مذکور کے بعوض بیس روپیہ سالانہ پر پانچ برس کے لیے اوسکی کاشتکاری مین دی اقرار یہ ٹھہرا ہیکہ نصف روپیہ فصل خریف اور نصف ربیع مین مجکو دیتا رہے اور اگر اس قول قرار کو توڑے تو ڈپٹی کمشنر صاحب کی کچہری مین نالش کرکے ہیچ کا روپیہ اوس سے وصول کرلون اور پھر چاہون تو اوسے بیدخل بھی کردون اسواسطے یہ پٹہ لکھدیا کہ حاجت کیوقت کام آوے - مرقوم ۱۰ جنوری ۱۸۶۳ع

قبولیت

مین کالو ولد سجانا ساکن موضع کاموکی پرگنہ شیخوپور کا ہون جو مینے پانچ بیگہہ زمین مزروعہ نمبری ۳۳ واقع موضع کاموکی پرگنہ شیخوپور ضلع گوجرانوالہ سلطان خان نمبردار موضع مذکور سے اپنی کاشت مین لی اور اقرار یہ کیا کہ ہیچ کا روپیہ نصف فصل خریف اور نصف ربیع مین ادا کرتا رہونگا اور جو ایسا نکرون تو نمبردار سرسری مین نالش کرکے لے لے اور اوسوقت اگر چاہے تو اپنی زمین سے مجھے بیدخل بھی کردے اسواسطے یہ قبولیت لکھدی کہ سند رہے اور حاجت کیوقت کام آوے فقط تحریر تاریخ ۱۰ جنوری ۱۸۶۳ع

رسید

مین بدہا ولد مادہو پرشاد ساکن بھاٹی دروازہ لاہور کا ہون جو ہزار روپیہ بابت فروخت اناج کے ہیرالال کھتری کے ذمہ میرے لینے تھے سو آج اوس سے مجکو وصول ہوگئے کچھ باقی نہین رہا اب مجکو اوس سے کسیطرح کا دعوی نہوگا اسواسطے یہ رسید لکھدی کہ سند ہو - مرقوم ۱۰ جنوری ۱۸۶۳ع

جو کسی اہل عزت کیطرف سے لکھنی ہو اوسکا یہ نمونہ ہے

رسید

باعث تحریر آنکہ

اسقدر روپیہ بابت فلانی بات کے فلانے شخص سے آجکے روز مینے وصول پایا دام دام وصول ہوگیا کچھ باقی نرہا - تحریر تاریخ فلان سنہ فلان -

العبد
فلان

وصیّت نامہ

مین کہ فلان ابن فلان ہون

جو کہ مدت سے مین بیمار ہون اور زندگی کا کچھ بھروسا نہین اس لیے اپنی آمدنی اور جائداد کا اپنے حین حیات مین بندوبست اسطور سے کرتا ہون کہ پہلے میری جائداد سے میرا قرضہ ادا کیا جاوے بعد ازان اسقدر فلانے شخص کو اور اسقدر فلانے کو اور اسقدر خیرات مین دیا چاہیے اسطرح جسطرح کا انتظام اوسکو پسند ہو وہ لکھ سکتا ہے — *

تمام شد